"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ربوہ

تحریک جدید

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکتوبر ۱۹۷۵ء - اخاء ۱۳۵۴ ہش

10
1975

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اخاء ۱۳۵۴ھ ش

(اکتوبر ۱۹۷۵ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان	پانچ روپے
فی پرچہ	پچاس پیسے
بیرونی ممالک (بحری ڈاک)	ایک پونڈ
" " (ہوائی ڈاک)	دو پونڈ

ترتیب

- ذہنی نشوونما (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر صـ۵
- انگلستان میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات۔ صـ۶
- کاروانِ اسلام صـ۹
- دُور کا راہی (نظم) صـ۱۴
- اشتہارات صـ۱۵

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر :- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۱ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۰

اخاء ۱۳۵۴ھ ش

(اکتوبر ۱۹۷۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ذہنی نشوونما

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصدِ وحید اسلام کی نشأۃِ ثانیہ تھا اور نشأۃِ ثانیہ کے کام کی تکمیل ایک فرد یا ایک نسل کا کام نہیں بلکہ یہ ایک ایسا نہ ٹوٹنے والا تسلسل چاہتا ہے جو سالہا سال بلکہ صدیوں تک جاری رہے۔ آخر نشأۃِ ثانیہ سے یہ تو مراد نہیں کہ کسی ایک ملک میں چند لوگ اسلام کے صحیح عقائد پر قائم ہو جائیں اور اپنی زندگیوں کو صدفی صد شریعتِ اسلامیہ کے مطابق ڈھال لیں۔ اس کا تو یہ مطلب ہے کہ اسلام کو ساری دُنیا میں پھیلایا اور ملک ملک اور خطّہ خطّہ میں شریعتِ اسلامیہ کا قیام اور استحکام کیا جائے اور دُنیا کے کونے کونے میں پہنچنے کے لئے اور اسلام کی تعلیم کی برتری ثابت کر کے دیگر ادیان کے پیروکاروں کو حلقہ بگوشِ اسلام کرنے کے لئے لمبا عرصہ درکار ہے۔ اور جب کسی قوم کو لمبے عرصہ تک کے لئے کوئی کام کرتے رہنا ہو اور اس کام میں نہ کمی برداشت کی جائے اور نہ کمزوری تو یہ بات لازمۂ حیات ٹھہر جاتی ہے کہ نسلاً بعد نسلٍ قوم ترقی کرے۔ ہر نوجوان نسل اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح سمجھے اور نبھائے اور اس بات کو محسوس کرے کہ یہ ایک ورثہ ہے جو انہیں اگلی نسلوں کے لئے چھوڑ جانا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے انگلستان میں اپنے ایک خطبہ جمعہ میں اِس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ نوجوانوں کو اپنے تعلیمی معیار کو بلند کر کے سلسلہ کی خدمت میں لگانا چاہیئے اور اسی طرح

جماعت کو بھی ہدایت فرمائی ہے کہ کوئی ایک بھی اچھا ذہن ضائع نہ ہونے دیا جائے۔ گویا یہ ذمہ داری دو طرفہ ہے۔ ایک طرف تو نوجوانوں کو فرمایا ہے کہ وہ اپنی استعدادوں کو پوری طرح نشوونما کا موقعہ دیں اور اپنی کسی غفلت یا ناپسندیدہ دوستیوں کی وجہ سے اپنے ترقی کرنے والے ذہن کو ضائع نہ کریں بلکہ آخری حد تک کوشش کریں اور دوسری طرف جماعت کو اس کام پر لگ جانے کا ارشاد فرمایا ہے کہ وہ اچھے ذہن پر نظر رکھیں اور ہر طرح سے کوشش کر کے ہر اچھے ذہن کی نشوونما کے پورے سامان مہیا کریں۔ حضور نے فرمایا کہ امتحانوں میں اوّل آنا بھی ایک اعزاز ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اوّل آنے والوں کے علاوہ بھی بہت سے ذہن اچھے ہوتے ہیں ان سب کا خیال رکھنا ضروری ہے ان میں سے کسی کو ضائع نہ ہونے دیا جائے۔

اِس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت دُنیا کے مختلف حصّوں میں پھیل چکی ہے اور تعلیمیافتہ نوجوانوں کی تعداد میں نمایاں طور پر اضافہ ہو رہا ہے۔ بعض نوجوان تو اپنے اپنے حلقہ میں اعجازی طور پر دماغی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں ان نوجوانوں کو ہر طرح کی سہولت میسّر آنی چاہیئے تاکہ یہ ذہنوں کے عالمگیر میدان میں اپنی افادیّت کا اظہار کر سکیں اور جماعت اور انسانیت ان ذہنوں سے اس رنگ میں فائدہ اٹھا سکے کہ اس کے دُکھ کم ہو جائیں اور سُکھ بڑھ جائیں۔

حضور نے انگلستان کی جماعت کو فرمایا ہے کہ نوجوان طالبعلموں کی رہنمائی اور جماعتی سطح پر مدد کے لئے ایک کمیٹی تشکیل کی جائے ہم سمجھتے ہیں کہ حضور کا یہ ارشاد ایک عمومی رنگ رکھتا ہے اور درحقیقت اس کی رُوح یہ ہے کہ ہر ملک میں اور ہر جماعت میں نوجوان طلباء کے لئے ایسی کمیٹیاں بنائی جائیں تاکہ کسی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی جگہ پر بھی کوئی نوجوان آگے بڑھنے سے اِس لئے محروم نہ رہ جائے کہ اس کے حالات نے اجازت نہیں دی۔

ہم اپنے نوجوانوں سے گذارش کریں گے کہ یہ ان کے ہی فائدے کی بات ہے اور اس کے ساتھ جماعت کا اور ساری انسانیت کا فائدہ بھی وابستہ ہے۔ انہیں لازم ہے کہ وہ تعلیم کے دَوران تعلیم کی طرف اتنی زیادہ توجہ دیں کہ ان کی صلاحیتیں اجاگر ہو کر سامنے آجائیں اور ترقی کی اگلی سے اگلی منزل خود بخود ان کو پکارنے لگے۔

اے خدا تُو ایسا ہی کر۔ ہمارے نوجوانوں کو بھی توفیق دے کہ وہ اپنے ذہنوں کی نشوونما کر سکیں اور جماعت کو بھی توفیق دے کہ ہر اچھے ذہن کے لئے سازگار حالات پیدا کر سکے۔

اشاعت کا زمانہ

یہ اشاعت کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کی اشاعتی سہولتیں مہیّا فرما دی ہیں۔ کتب ہیں۔ اخبارات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ ریڈیو ہے ٹیلیویژن ہے۔ یہ سب اشاعت ہی کے ذریعے ہیں۔ قرآن کریم کی اس پیشگوئی کے مطابق کہ آخری زمانہ میں صحیفوں کی بہت زیادہ اشاعت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ سب سامان مہیا فرمائے ہیں ان سے فائدہ اُٹھانا ہمارا کام ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ سچی شکر گذاری اسی کا نام ہے کہ اللہ تعالیٰ جو نعمت عطا فرمائے اس کا پُورا استعمال کیا جائے اور کما حقہٗ فائدہ اُٹھایا جائے۔ محض یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے فلاں چیز دے دی ہے تو کوئی بات نہ ہوئی۔ پس آپ اِس بات کو ہمیشہ مدِّ نظر رکھیں کہ یہ ساری چیزیں ہمارے فائدے کے لئے ہیں ہم نے انہیں استعمال کرنا ہے اور ان کے ذریعہ اپنے خیالات کو پھیلانا ہے۔ آپ کتاب لکھ سکتے ہیں تو کتاب لکھیں اور اس کی اشاعت کریں۔ آپ اخبار نکال سکتے ہیں تو اخبار نکالیں۔ اخبار نکال نہیں سکتے تو جو اخبار نکل رہے ہیں ان سے فائدہ اُٹھائیے ان کے صفحات کو استعمال میں لائیے۔ اخباروں کو وضاحتی خطوط لکھئے۔ مضامین ارسال کیجئے اور اس سے بالکل نہ گھبرائیے کہ آپ کی ارسال کردہ چیز چھپتی ہے یا نہیں۔ آپ اپنا کام کیجئے اور نتائج خدا پر چھوڑ دیجئے۔ ریڈیو یا ٹیلیویژن پر تقریر کا موقع ملتا ہے تو اس موقع کو کبھی ضائع نہ کیجئے بلکہ یہ موقع ڈھونڈتے رہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الغرض اشاعتی ذرائع سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھائیے اور ثواب حاصل کیجئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کا استعمال ہی حقیقی شکر گزاری ہے اور اللہ کے شکر گذار بندے ثواب کے مستحق ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک مُطالبہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے خطبہ جمعہ (شائع شدہ الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۷۵ء) میں فرمایا:۔

"ایمان کی کم سے کم علامت یہ ہونی چاہیئے کہ ہر خاندان ایک لڑکا دے اور جو یہ بھی نہیں کرتا وہ گو شرم و حیا کی وجہ سے مُنہ سے تو نہیں کہتا مگر عملی طور پر یہی کہتا ہے کہ اذھب انت وربّك فقاتلا انا ھھنا قاعدون اے مُوسیٰ تُو اور تیرا ربّ جاؤ اور دونوں جا کر دشمن سے جنگ کرو ہم تو اسی جگہ بیٹھے رہیں گے۔ اگرچہ وہ مُنہ سے یہ الفاظ نہ کہے مگر اپنے عمل سے یہی کہتا ہے اور اس کے دل میں یہی ہے۔ اور جس کے دل میں یہ بات ہو وہ بھی مومن نہیں ہو سکتا۔"

اِس سے وقف اولاد کی اہمیت عیاں ہے۔ اگر آپ اپنے بیٹے کو وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو ابھی سے اسکی تیاری شروع کیجئے دین کی بنیادی باتیں اسے گھر [illegible] کوشش کیجئے۔ نماز کا ترجمہ یاد کروائیے۔ قرآنِ مجید کی صحیح تلاوت کرنیکے قابل بنائیے سلسلہ کی اہم باتیں اسکے ذہن نشین کروائیے۔ [illegible] میں کچھ شک نہیں کہ وقف کے بعد سلسلہ اسے دینی تعلیم دیگا لیکن وقف کا ارادہ ہو اور دینی تعلیم کی طرف توجہ ہی نہ دی جائے یہ بات ہماری شان کے شایان نہیں ہے ؛

اقتباس

دُعا کی فلاسفی

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فرماتے ہیں :-

"میرا مذہب بیماریوں سے دعا کے ذریعہ شفا کے متعلق ایسا ہے کہ جتنا میرے دل میں ہے اتنا میں ظاہر نہیں کر سکتا۔ طبیب ایک حد تک چل کر ٹھہر جاتا ہے اور مایوس ہو جاتا ہے مگر اس کے آگے خدا تعالیٰ دعا کے ذریعہ سے راہ کھول دیتا ہے۔ خدا شناسی اور خدا تعالیٰ پر توکّل اِسی کا نام ہے کہ جو حدیں لوگوں نے مقرر کی ہوئی ہیں ان سے بڑھ کر رجا پیدا ہو ورنہ اس میں تو آدمی زندہ ہی مر جاتا ہے۔ اِس جگہ سے اللہ تعالیٰ کی شناخت شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ایسے معاملات میں مولوی رومی کا یہ شعر بہت پسند آیا ہے ؎

اے کہ خواندی حکمتِ یونانیاں
حکمتِ ایمانیاں را ہم بخواں

عام لوگوں کے نزدیک جب کوئی معاملہ یاس کی حد کی حالت تک پہنچ جاتا ہے خدا تعالیٰ اندر ہی اندر تصرفات شروع کرتا ہے اور معاملہ صاف ہو جاتا ہے۔

دعا کے واسطے بہت سے لوگوں کے خطوط آتے ہیں ہر ایک کے لئے جو دعا کے واسطے لکھتا ہے دعا کرتا ہوں لیکن اکثر لوگ دعا کی فلاسفی سے ناواقف ہیں اور نہیں جانتے کہ دعا کے ٹھیک ٹھکانے پر پہنچنے کے واسطے کس قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ دراصل دعا کرنا ایک قسم کی موت کا اختیار کرنا ہوتا ہے"۔

(الحکم ۱۰ر جولائی ۱۹۰۵ء)

ایک شعر

اے خُدا اے چشمۂ نورِ ہُدیٰ
از کرمہا چشم ایں اُمّت کُشا

ترجمہ :- اے خدا اے ہدایت کی روشنی کے چشمے مہربانی فرما کر اس اُمّت کی آنکھیں کھول دے۔

یوں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ساری دُنیا کے لئے تھی اور آخر کار ساری دُنیا ہی کو حضور علیہ السلام کے پیغام کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حلقہ بگوش ہو جانا ہے لیکن حضور علیہ السّلام کے دل میں سب سے زیادہ درد مسلمان بھائیوں کے لئے تھا۔ حق و باطل کی اِس آخری جنگ میں اسلام کے سپاہی بن کر شیطان سے لڑنے کی سعادت سب سے پہلے اور سب سے زیادہ مسلمان بھائیوں ہی کو نصیب ہونی چاہیئے۔ اور اِس شعر میں حضور علیہ السلام نے یہی دعا فرمائی ہے کہ اے خدا مسلمان بھائیوں کو میرا پیغام سمجھنے کی توفیق عطا فرما تاکہ وہ اسلام کی فعّال فوج میں شامل ہو کر روحانیت کی یہ آخری جنگ لڑ سکیں اور فتحیاب ہو کر اِس دُنیا میں اور اگلی دُنیا میں سرخروئی حاصل کر سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات

۲۲ اگست ۱۹۷۵ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبۂ جمعہ میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے احمدیہ جماعت کو ہر قسم کی بدعات سے منزّہ حقیقی اسلام پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا یہ فرض قرار دیا ہے کہ ہم اس اصل اور حقیقی اسلام پر خود بھی عمل پیرا ہوں اور دُنیا بھر میں اس کی تبلیغ کرکے دوسروں کو بھی اس پر عمل کرنے کی تلقین کریں یہ ایک انقلاب پیدا کرنے والی بات ہے اپنی زندگیوں میں بھی اور باقی سب لوگوں کے دلوں میں بھی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں گذشتہ ایک سال سے جو خطبات دے رہا ہوں ان میں ایک سلسلۂ خطبات کا مقصد دو باتیں احباب کو ذہن نشین کرانا ہے ایک یہ کہ ہم نے حقیقی اور اصل اسلام ہی کو اختیار کرنا ہے اور اسی پر عمل پیرا ہونا ہے اور دوسرے یہ کہ اگر ہم اس مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآنِ مجید کی اُس تفسیر سے آگاہ ہوں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے۔

حقیقی اسلام پر عمل پیرا ہونے کی تڑپ کی وجہ سے ایک احمدی کا مقام بہت بلند ہے حضور نے فرمایا کہ اس مقام تک پہنچنے کے لئے بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہر قسم کی سختیاں برداشت کرنی پڑتی ہیں حضور نے فرمایا کہ جماعت کا فرض ہے کہ مشکلات میں سے خندہ پیشانی سے گذرے اور ہر سختی جو اس پر کی جائے اسے برداشت کرے اور اُس وقت تک دم نہ لے جب تک وہ اپنا صحیح مقام حاصل نہ کرلے۔

حضور نے احبابِ جماعت کو تلقین فرمائی کہ دعاؤں میں لگے رہیں۔

احمدیہ جماعت انگلستان کے سالانہ جلسہ کے افتتاحی خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اِس امر پر روشنی ڈالی کہ خدائی بشارتوں کے مطابق گذشتہ ۸۵ سال سے دُنیا میں رفتہ رفتہ ایک انقلاب برپا ہو رہا ہے اِس انقلاب کی نوعیت اور اہمیّت کو واضح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی

پیشگوئیوں کے مطابق وہ اکیلی آواز جو آج سے پچاسی ۸۵ سال قبل مُردہ رُوحوں کو زندہ کرنے کے لئے اُٹھی تھی وہ آہستہ آہستہ اپنے دائرے کو وسیع کرتی چلی گئی حتّٰی کہ اس کی گونج ساری دُنیا میں سُنائی دینے لگی اور اس آواز کو سُنکر دُنیا کے مختلف حصّوں میں رُوحیں بیدار ہوکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حلقہ بگوش ہونی شروع ہوگئیں دُنیا نے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر دیکھا لیکن اس آواز کی گونج بڑھتی ہی گئی اور سعید فطرت لوگ اس کی طرف کھنچتے چلے آئے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ انقلاب خدائی حکم کے ماتحت نرمی اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے برپا ہوُا ہے۔ حضور نے احبابِ جماعت کو اِس امر کی تلقین فرمائی کہ وہ نرمی اخلاق اور دعاؤں کے ذریعہ لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش کرتے رہیں اور اس میں کبھی سُستی نہ دکھائیں۔

دعاؤں کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ ہمیں دُنیا بھر کے تمام لوگوں کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔ اپنوں کے لئے بھی اور بیگانوں کے لئے بھی۔ بیگانے تو ویسے کوئی بھی نہیں ہیں سبھی اپنے ہیں۔ نہ ہمارا کوئی بیگانہ ہے نہ دشمن۔ ہمیں اپنی اولادوں کے لئے بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اولادوں کو نسلاً بعد نسلٍ احمدیت کے ستون بنائے رکھے اور انہیں اسلام کی ضرورت کے مطابق خدمت اور قربانی کی توفیق دے۔

آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس جلسہ کے اختتامی خطاب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سکیم کی طرف توجہ دلائی اور اس کی کسی حد تک تفصیلات سے آگاہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کے دورے کے دوران میں گیمبیا میں حضور کو القا فرمائی تھی اور جس کا مقصد یہ تھا کہ وہاں کی مخلوقِ خدا کی مختلف رنگوں میں خدمت کی جائے۔ مغربی افریقہ سے واپسی پر انگلستان میں سب سے پہلے اس سکیم کے لئے چندہ کی اپیل کی تھی۔ حضور نے اِس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ انگلستان کی جماعت نے دل کھول کر اس میں حصّہ لیا۔ اِس سلسلہ میں حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے وعدے اور ادائیگی کو قبول فرمائے اور ان ادائیگیوں کے نتیجے میں شاندار ترقیات عطا فرمائے۔

حضور نے اِس آسمانی تحریک کے عملی پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے مغربی افریقہ میں سکولوں اور ہسپتالوں کے قیام اور ان کی کارکردگی کا کسی قدر تفصیل سے ذکر فرمایا۔ مغربی افریقہ کے مُلکوں نائیجیریا، غانا، سیرالیون اور گیمبیا میں جماعت کی حقیر کوششوں کی قبولیت کے سلسلہ میں فرمایا کہ اسے دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد اور شُکر کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ اِسی سلسلہ میں حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی کہ اپنی حقیر قربانیوں کے ان عظیم

نتائج کو دیکھ کر فخر سے سر اُونچا نہیں کرنا چاہیئے ہمارا مقام عجز و انکسار ہی کا ہے۔ ہم نے اس میں کچھ بھی نہیں کیا۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہی کا کیا ہوا ہے۔ اسی نے قربانی کی توفیق دی اور اسی نے اپنے خاص فضلوں سے شاندار نتائج پیدا کئے۔

انگلستان کے حصّہ میں آنے والی جس دوسری سعادت کا حضور نے ذکر فرمایا وہ یہ ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبہ کا آغاز بھی انگلستان ہی سے ہوا۔ اس جوبلی کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ اس کا بنیادی پہلو یہ ہے کہ پہلی صدی کے بقیہ پندرہ سالوں میں ہم اللہ تعالیٰ کی اتنی حمد اور اس کا شکر کریں گے کہ خدا تعالیٰ رجوع برحمت ہو کر نئی صدی میں ہمیں پہلے سے کہیں بڑھ کر فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا چلا جائے اور اس طرح اسلام کے موعودہ غلبہ کو منصّۂ شہود پر لے آئے۔

دوسرا بنیادی پہلو عزم ہے۔ حضور نے اسکے تحت جس پروگرام پر عمل ہو رہا ہے اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اپنے گھر کے تمام افراد کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ سے پُوری طرح واقف رکھئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کیلئے عظیم سکیم

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعتہائے احمدیہ بیرون کی تربیت اور اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے اور غلبۂ اسلام کے دن کو قریب سے قریب تر لانے کی مہم کا آغاز ہو چکا ہے۔ اِس عظیم منصوبہ کے اخراجات کے لئے فاتح الدین حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا اجراء فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے مخلص بندوں نے اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے بڑے اخلاص اور بڑے جوش اور ولولہ کے ساتھ فراخ دلی سے اِس فنڈ میں وعدے لکھوائے۔ اب ان وعدوں کی ادائیگی کا وقت ہے۔ سال کے آخر تک (جس کے چھ ماہ گذر چکے ہیں) اپنے وعدہ کا ۲/۱۵ پُورا کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر حاصل کیجئے خدا تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق آپ کا یہ فعل آپ کے اموال کو بڑھانے کا موجب ہوگا۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار

سیکرٹری

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

کینیا

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما:۔ گزشتہ ہفتہ نیروبی میں INTERNATIONAL COUNCIL OF CHRISTIAN CHURCHES کی کانفرنس ہوئی تھی جس میں دُنیا بھر کے عیسائی چرچوں کے پانچ ہزار نمائندے شرکت کے لئے آئے تھے۔ کانفرنس یہاں کے مشہور ہال میں منعقد ہوئی جو دس روز رہی۔ ہال کا یومیہ کرایہ سات ہزار شلنگ تھا۔ کانفرنس اگرچہ بڑی شان و شوکت سے منعقد کی گئی تھی لیکن اس کا انجام بہت بُرا ہوا۔ اس تنظیم کے صدر DR. CARL MEINTIRE نے دورانِ تقریر جنوبی رہوڈیشیا کے مسٹر سمتھ کی تعریف کی اور کہا کہ وہ عیسائی تہذیب کے علمبردار ہیں۔ اس کا شدید ردِّ عمل ہوا۔ پارلیمنٹ میں نائب صدر MR. MOI نے بیان دیا اور مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر مذکور معافی مانگیں۔ اِس کانفرنس کے موقع پر ایک پروگرام یہ بھی تھا کہ غیر ملکی وفود اپنے اپنے ملکوں کے جھنڈے اُٹھا کر ایک عظیم الشان جلوس نکالیں گے حکومت نے اس جلوس کی ممانعت کر دی۔ ڈاکٹر مذکور نے کہا کہ وہ U.N.O کو اور امریکن حکومت کی افریقہ کی امداد سے متعلق کمیٹی کو شکایت کریں گے کہ ہم سے بُرا سلوک کیا گیا ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ کینیا کی حکومت ہم سے معافی مانگے۔ اس پر حکومت نے ڈاکٹر مذکور کو کینیا سے فوراً نکل جانے کا حکم دیا۔ مسٹر موئی نے جب ایوان کو اطلاع دی کہ اِس وقت جبکہ میں یہ بیان دے رہا ہوں DR. MELNTIRE ایئرپورٹ پر بیٹھا جہاز کا انتظار کر رہا ہے تو سارے ایوان نے زور زور سے تالیاں بجا کر خوشی کا اظہار کیا۔ مسٹر موئی نے مزید کہا کہ مذہب کا لبادہ اوڑھ کر ایسے گندے اور ناپاک لوگ یہاں آجاتے ہیں اور کہا کہ وہ جائے اور اب جا کر U.N.O میں شکایت کرے۔ ملک بھر میں ان عیسائی لیڈروں کے خلاف سخت ردِّ عمل ہوا ہے۔ اخبارات میں مراسلے چھپ رہے ہیں۔ اِس کانفرنس کے موقع پر باہر سے آئے ہوئے نمائندگان کو ہم نے THE JESUS اور MESSIAH HAS COME KASHMIR پمفلٹ دیئے۔

پاکستان کے مختلف شہروں سے تیس عیسائی مناد وں کا وفد بھی آیا تھا۔ خاکسار برادرم مولوی عبدالباسط صاحب کے ہمراہ ہوٹل میں جا کر ان سے ملا۔ دوستانہ ماحول میں گفتگو ہوئی۔ انہوں نے

مشرقی افریقہ میں ہمارے مشنوں کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ وہ کہنے لگے کہ مولوی نور الٰہی تو کہتے تھے کہ مشن بند ہو گئے ہیں۔ ایبٹ آباد اور کوئٹہ کے نمائندوں نے یہاں کا میوزیم دیکھنے کی خواہش کی۔ انہیں اپنی کار میں لے کر گیا اور میوزیم اور مختلف جگہیں دکھائیں۔ یہ لوگ بہت متأثر تھے۔

اِس ماہ خاکسار مکرم گاکوریا صاحب کے ہمراہ ایک دفعہ کنیاٹا یونیورسٹی کالج میں گیا۔ متعدد طلباء کو تبلیغ کی اور لٹریچر دیا۔ دو دفعہ ڈنری کالج میں گیا اِس کالج میں مسلم طلباء کی تنظیم ہے اس میں تقریر کی۔ بعد میں ڈیڑھ گھنٹہ تک سوالات کے جواب دئے۔ کالج کے تین طلباء مشن ہاؤس میں ملنے آئے تنظیم نے اگلی اتوار کو چائے پر مدعو کیا مکرم گاکوریا صاحب کے ساتھ گیا۔ اس موقع پر بھی تقریر کی۔ بعد میں سوالات کے جواب دئے۔

یہاں پر افریقیوں نے بعض اپنے چرچ کھول لئے ہیں۔ ایک ایسا ہی HOLY SPIRIT CHURCH نام کا چرچ ہے جس کے تیس ہزار پیروکار بتائے جاتے ہیں۔ اِس چرچ کے بشپ صاحب بارہ افراد کے ساتھ ملنے آئے۔ ان سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ انہوں نے خواہش کی کہ اسلام کے بارہ میں ہمیں واقفیت دی جائے۔ اِس غرض کے لئے انہوں نے کہا کہ وہ ایک ماہ کے لئے کلاس کھولیں گے آپ اس میں آکر ہمیں پڑھائیں۔ خاکسار نے منظور کیا۔

ایک روز مکرم گاکوریا صاحب کے ساتھ سلطان محمود قصبہ میں گیا۔ یہ قصبہ نیروبی سے ۸۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اِس علاقہ میں ایک افریقی احمدی مسٹر نعمان لوگنڈو رہتے ہیں۔ وہ گزشتہ ماہ پارلیمنٹ کے ایک ضمنی انتخاب کے لئے بطور امیدوار کھڑے ہوئے تھے تھوڑے سے ووٹوں کی کمی کی وجہ سے رہ گئے۔ ان کو ملنے کے لئے ان کے ہاں گیا لیکن وہ موجود نہ تھے۔ اس جگہ مکتی فوج کے ایک مبلغ اور بعض عیسائیوں سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ یہاں کے امام مسجد اور بعض سرکردہ مسلمانوں سے بھی ملا اور ۱۵ پنز یا مونگو کے پرچے تقسیم کئے۔

KEBETE میں ایک افریقی احمدی نوجوان نے رومن کیتھولک پادری صاحب سے تبادلہ خیالات کا انتظام کیا تھا مکرم مولوی عبدالباسط صاحب کے ہمراہ ان کے ہاں گیا۔ اچھے ماحول میں گفتگو ہوئی انہیں لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

مشن میں ایک پاکستانی اور متعدد افریقی آئے ان سے گفتگو ہوئی اور لٹریچر دیا۔

روزانہ بعد نماز مغرب مسجد میں حدیث شریف کا درس دیا۔

غانا

مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور:۔ جماعتی امور کی سرانجام دہی کے لئے مختلف سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں جانے اور واقفیت حاصل کرنے کا موقع ملا۔ CHINESE ریسٹورنٹ کے منیجر سے ملاقات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرکے مشن کا تعارف کرایا گیا۔ سویڈرو ہسپتال کے لئے ادویہ کی خرید کے سلسلہ میں مکرم ڈاکٹر فرخ صاحب کے ہمراہ مختلف میڈیکل سٹورز اور کمپنیوں سے واقفیت حاصل کی گئی۔

TEMA سٹیشن کے قریب ہر جمعہ کی نماز کے بعد ہماری طرف سے باقاعدہ تبلیغ کی جاتی ہے۔ اس میں خاکسار نے دو مرتبہ حصہ لیا۔ پہلی مرتبہ مسیح کے آسمان پر اٹھائے جانے کی تردید کی۔ دوسری مرتبہ مسیح کے سفرِ کشمیر پر تقریر کی۔ دوسری تقریر کے موقع پر عیسائی پوری طرح تیار ہو کر بائبلیں ساتھ لے کر آئے تھے۔ ابھی میری تقریر پندرہ منٹ ہی ہوئی تھی کہ ایک عیسائی نے چلّا چلّا کر اپنے عیسائی ساتھیوں کو کہا کہ یہ شخص ہم سب کا ایمان متزلزل کر دے گا اس لئے فوراً یہاں سے چلے جاؤ۔ چند لوگ اٹھ کر چلے گئے لیکن چند گز کے فاصلہ پر جا کر انہوں نے آپس میں جھگڑنا شروع کر دیا کہ ہمیں تقریر سننی چاہیئے۔ ان کے اِس طرزِ عمل سے باقی مجمع کی دلچسپی بڑھ گئی۔ اور تقریر کے بعد عیسائیوں اور غیر از جماعت مسلمانوں نے ہمارا لٹریچر ہاتھوں ہاتھ لیا۔ یہ مجمع اڑھائی صد کے قریب افراد پر مشتمل تھا۔

گیمبیا

مکرم مولوی عبدالشکور صاحب:۔ تمام مبلغین تعلیم و تربیت کے کام میں مصروف ہیں۔ زائرین مشن ہاؤس میں آتے رہے۔ گنی کے

دوست مکرم طاہر علی باہ صاحب کو کسی طور جماعت کا لٹریچر ملا تھا جس کی بناء پر وہ سینکڑوں میل کا سفر طے کر کے جماعت سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے آئے۔ عربی زبان سے خاصی واقفیت رکھتے ہیں۔ تین ہفتہ قیام کیا بالآخر بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئے۔ ان کے علاوہ گیمبیا کے ایک دوست مکرم سونکو صاحب جو گورنمنٹ کے محکمہ زراعت میں اچھے عہدہ پر فائز ہیں سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان ہر دو کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس نصرت جہاں کی طرف سے مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر ڈینٹل سرجن کو حال ہی میں گیمبیا بھجوایا گیا ہے۔ آپ نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر طرح ان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں اور دیگر تمام ڈاکٹر صاحبان کو بھی احسن طور پر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

گی آنا

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب:۔ یکم جون ۱۹۷۵ء سے خاکسار نے مکرم مولوی محمد صدیق صاحب سے گی آنا مشن کا چارج لے کر کام شروع کر دیا۔ مورخہ ۳ تا ۶ جون گی آنا میں W.C.C. (افریقن کنونشن سپیفکس) ملکوں کی کانفرنس ہوئی جس میں [illegible] نمائندوں نے شرکت کی۔ ۶ جون کو

کانفرنس کے اختتام پر خاکسار، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور سیکرٹری جماعت نمائندگان کو ملنے PESARUS ہوٹل گئے۔ چنانچہ متعدد نمائندگان سے اسلام و احمدیت کے متعلق بات ہوئی۔ ان کو جماعت کا لٹریچر پیش کیا جو انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔

جماعت میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک سرکلر جاری کیا جس میں مرکز کے تازہ حالات بتائے گئے اور دعاؤں کی طرف احبابِ جماعت کو خاص توجہ دلائی گئی۔ ماہِ جون میں خاکسار نے گی آنا کا تفصیلی دورہ کیا اور احباب کو گھروں میں جا کر ملا۔

لائبیریا

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب:۔ گذشتہ دنوں بیروت سے دو سرکردہ مسلمان عالم مغربی افریقہ کا دورہ کرتے ہوئے لائبیریا تشریف لائے اور یہاں تین ہفتے قیام کیا۔

ایک روز خاکسار کی دعوت پر ایک لبنانی ڈاکٹر صاحب (جو ایک عرصہ سے لائبیریا میں قیام پذیر ہیں اور عوام میں بہت مقبول ہیں) کی معیت میں مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ اس موقع پر وضاحت سے احمدیہ جماعت کے عقائد اور احمدیہ جماعت کے کام سے ان علماء حضرات کو واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ جماعت کے کام اور اس کے نتائج سے مہمانوں پر بہت [illegible] وہ کہنے لگے کہ ہر وہ شخص جس کے دل میں اسلام کی محبت ہے اور جو اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کی امنگ لئے ہوئے ہے آپ کے کام کی تعریف کرے گا اور آپ کے تمام کارکنوں کو اپنی شبانہ دعاؤں میں یاد رکھے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کے مختلف تراجم دیکھ کر وہ بیساختہ کہنے لگے یہ ہے دراصل وہ کام جو تمام مسلمانوں کو کرنا چاہیئے۔ ہماری اور ساری دنیا کی نجات اسی میں ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کو عام کیا جائے اور اس پر عمل کیا جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف اسلامی اصول کی فلاسفی سے بھی بہت متاثر ہوئے بلکہ اس کتاب کے متعلق انہوں نے کہا کہ غیبی تائید کے بغیر یہ باتیں احاطۂ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ جب انہیں بتایا گیا کہ یہ ایک لیکچر ہے اور اس کے متعلق قبل از وقت اللہ تعالیٰ نے اطلاع دے دی تھی کہ یہ مضمون سب سے بالا رہے گا تو وہ دیر تک سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے رہے۔

خاکسار کے ٹی۔ وی کے پروگرام بھی وہ دلچسپی سے دیکھتے رہے اور ان پروگراموں میں بیان کردہ مضامین کے متعلق انہوں نے متعدد دوستوں کے پاس ذکر کیا کہ یہی اسلام کی سچی اور صحیح تصویر ہے۔

سیرالیون

مکرم عبدالماجد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول منگبو اطلاع دیتے ہیں کہ منگبو سکول جس کا

سنگِ بنیاد ۶ ستمبر ۱۹۷۴ء کو آنریبل الحاج اے۔ بی۔ ایس جانے وزیر سماجی بہبود نے رکھا تھا اس کا افتتاح ۶ جولائی ۱۹۷۵ء کو عمل میں لایا گیا۔ اس سکول کے قریب ہی مہدی مسجد تعمیر ہو رہی ہے۔ سڑک کے دوسری طرف مجلس نصرت جہاں کا ایک ہسپتال ہے۔ گویا کہ اِس علاقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمان بھائیوں کی تعلیمی اور صحتِ جسمانی سے تعلق رکھنے والی ضروریات پوری ہونے کا انتظام ہو گیا ہے۔

افتتاح کی تقریب میں جماعت کے نیشنل پریذیڈنٹ اور جنرل سیکرٹری کے علاوہ کوریا کی عوامی جمہوریت کے چارج ڈی افیرز۔ وزارتِ تعلیم کے نمائندے۔ انسپکٹر آف سکولز اور گورنمنٹ کے دیگر اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ علاقہ کے پیرامونٹ چیف اور دیگر چیفس بھی مدعو تھے جنہوں نے اپنے روایتی انداز میں شرکت کر کے تقریب کی رونق کو بڑھایا۔

لوگوں کی غلط فہمیاں دُور کرنا ہمارا فرض ہے

جو ہمارے متعلق غلط باتیں منسوب کرتا ہے اگر وہ جان بُوجھ کر ایسا نہیں کرتا تو ہمیں اس سے ہمدردی ہونی چاہیئے اور نہایت پیار کے ساتھ اسکی غلط فہمی دُور کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اِس وقت اللہ تعالیٰ نے ایک خاص رُو چلا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دی ہے۔ لوگ احمدیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ آپ کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے کہ آپ لوگوں کو احمدیت کے نقطۂ نظر سے واقفیت بہم پہنچائیں۔ زبانی گفتگو کے ذریعہ یا لٹریچر مہیّا کر کے۔ ماہنامہ **تحریکِ جدید** بھی ایک مؤثر ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ

الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اِس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"۔

سالانہ چندہ دس روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دورِ کارا ہی

دُور کارا ہی آبلہ پا ہے
راہگذر کا ذرّہ ذرّہ
کانٹوں کی تمثیل بنا ہے
آنے والا لمحہ لمحہ
راہی کی رفتار میں مل کر
اس کے دِل کی دھڑکن بن کر
جینے کا رَس گھول رہا ہے
بھیگی بھیگی سی آنکھوں میں
اِک تارہ سا ڈول رہا ہے
دُور بہت ہی دُور کہیں پر
ہلکی ہلکی میٹھی لَے میں
رُوح کا اِک نغمہ لہرایا
وہ — وہ دیکھو شائد
منزل — یا منزل کا سایہ
جیسے کوئی لینے آیا

راہی کے پاؤں سہلا کر
چلتے رہنے کی ہمّت کو اَور بڑھا کر
اس کی کُلفت کو اپنا کر
اس کی ظلمت کے گوشوں کو
نُور بنا کر
کِرنوں کا اِک طُور بنا کر
راہگذر آسان بنا دی
کانٹوں کی دُنیا مہکا دی
جیسے راہی کی راہوں میں
پھُولوں کی برسات ہوئی ہو
راہگذر کی ہر مُشکل کو مات ہوئی ہو
جانے کِن لوگوں نے اس کو
کیسی کیسی بات سُنا دی
راہی کی رفتار بڑھا دی

نسیم سیفی

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپکا اور سب کا اخبار

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے اِس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ صحابہ اور بزرگانِ سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین، ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین شعراءِ جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ سالانہ چندہ دس روپے

(منیجر)

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس بیس ۲۰ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۵۳۸

شہزین

شہزین

مرضِ الٹھرا کی مؤثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ ٭ ٹنڈو محمد خان ٭ گوجرانوالہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی ترخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

گنپت روڈ۔ لاہور

فون نمبر ۶۴۵۰۰

کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳